

68805-انگوٹھی پر لفظ جلالہ (اللہ) کندہ کروانا

سوال

کیا انگوٹھی پر لفظ جلالہ (اللہ) کندہ کروانا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی بنوا کر پہننے میں کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی اس پر لفظ جلالہ وغیرہ کندہ کروانے میں کوئی حرج ہے۔

بخاری اور مسلم نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

”رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ کندہ کروایا، اور فرمایا:

”میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے، اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کروایا ہے، تو کوئی اور اس نقش جیسا نقش کندہ نہ کروائے“

صحیح بخاری حدیث نمبر (5877) صحیح مسلم حدیث نمبر (2092)۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ انگوٹھی میں لفظ جلالہ کندہ کروانا جائز ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نقش کندہ کروانے سے منع اس لیے فرمایا تھا کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور آپ کی صفت تھی، اور یہ اس لیے بنوائی گئی تھی تاکہ بطور مہر استعمال کی جاسکے، اور یہ ایک علامت اور نشانی بن جائے جس سے دوسروں سے تمیز ہو، تو اگر کسی اور کے لیے وہ نقش اور الفاظ کندہ کروانے جائز ہوتے تو پھر مقصد ہی فوت ہو جاتا” حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی کلام ختم ہوئی۔ ماخوذ از: فتح الباری۔

بہت سارے سلف رحمہ اللہ سے منقول ہے
کہ انہوں نے اپنی انگوٹھیوں پر ایسی عبارتیں نندہ کروائی جس میں لفظ جلالہ بھی تھا
حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بعض کا ذکر فتح الباری میں کرتے ہوئے کہا ہے :

”ابن ابی شیبہ نے ”المصنف ابن ابی
شیبہ“ میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنی انگوٹھی
میں عبد اللہ بن عمر کاندہ کروایا تھا۔

اور ابن ابی شیبہ نے حذیفہ اور ابو
عبیدہ سے روایت کیا ہے کہ ان دونوں نے اپنی انگوٹھیوں پر الحمد للہ کے الفاظ کاندہ
کروائے تھے۔

اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ”
اللہ الملک“ کے الفاظ کاندہ کروائے تھے۔

اور ابراہیم النخعی رحمہ اللہ نے ”
باللہ“ کے الفاظ کاندہ کروائے تھے۔

اور مسروق رحمہ اللہ نے ”بسم اللہ“
کے الفاظ کاندہ کروائے تھے۔

اور ابو جعفر الباقری نے ”العزۃ للہ“
کے الفاظ کاندہ کروائے۔

اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے
مروی ہے کہ : انگوٹھی پر اللہ کا نام کاندہ کروانے میں کوئی حرج نہیں۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جمہور کا قول یہی ہے۔

اور ابن سیرین اور بعض اہل علم سے اس
کی کراہت منقول ہے۔ انتہی۔

ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ
ابن سیرین رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ :

”وہ انگوٹھی میں ”حسبى اللہ“
وغیرہ الفاظ کندہ کروانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کراہت
والاقول ان سے ثابت نہیں ہے۔

اور اس میں جمع کرنا بھی ممکن ہے کہ :
کراہت اس وقت ہے جب اسے جنبی اور حائضہ پن کر رکھیں گے، اور اس ہاتھ میں پہننے کا
خوشہ ہو جس سے استنجاء کیا جاتا ہے۔

اور جواز اس طرح کہ اس سے ایسا ممکن
نہ ہو، تو اس کی کراہت اس بنا پر ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ انتہی۔

واللہ اعلم۔